رجسٹرڈ نمبر ایل ۶۵۰

اپنے لہو سے سینچ کے اک اک کلی کو ہم
ویران نہ ہونے دیں گے گلستاں کسی طرح
رکھیں گے اپنے خون سے روشن تمام رات
بجھنے نہ دیں گے شمع شبستاں کسی طرح

وطن کی اصلاح و ترقی کا نقیب

پسند کا اردو

کاکوری اخبار

ایڈیٹر
سید احمد علوی نسیم۔ کاکوروی

جلد ۲ | کاکوری یکم فروری سنہ ۱۹۵۶ء | نمبر ۳

سالانہ چندہ
بھارت کیلئے
پاکستان کیلئے
فی پرچہ
۲ /

یادرفتگان

مولوی حاجی نورالحسن صاحب نیر مرحوم کاکوروی

(بحیثیت شاعر)

[illegible]

نمونہ کلام ملاحظہ ہو

دل بیتاب کی اس بت کو خبر ہے کہ نہیں
جس کی رگ رگ میں [illegible]
[illegible]
گنبد سبز میں آرام سے سونے والے

میری آہ میں خدا جانے اثر ہے کہ نہیں
[illegible]
دونوں عالم میں [illegible]
اپنے نیر کی [illegible] خبر ہے کہ نہیں

غیر [illegible] بلائے جائیں
[illegible]
[illegible]

ذکر میرا ہو تو کہتے ہیں ضرور [illegible]
انھیں باتوں کی شکایت [illegible]
[illegible] نیر کے بلانے کی ضرورت کیا ہے

[illegible] جگہ جگہ
مجنوں کی آہ و آہ کا اتنا اثر ہوا
[illegible]
[illegible]

[illegible] منزل جگہ جگہ
اٹھ اٹھ گئے ہے پردہ محمل جگہ جگہ
[illegible] منزل جگہ جگہ
[illegible] جگہ جگہ

کوئی [illegible]
یہ عاشق [illegible]
[illegible]
یہ دل [illegible]

[illegible]
[illegible]
[illegible] آپ کی جانیں
[illegible] آپ ہی جان لیکر آپ کیجئے

[illegible]
[illegible]
[illegible]

خدا جانے کہاں ہم جا [illegible]
[illegible]
[illegible]

نہ اترا او یہ دولت چھتی پھرتی چھاؤں ہے نیر   خدا معلوم پھر جائے کہاں جائے کہاں آئے

مندرجہ ذیل اشعار مرحوم کی آخری یادگار ہیں

مرقع ہیں میری تصویر پر اس شوخ نے کھینچا
بھری برسات میں [illegible]
پھرکے جاتے ہیں کس کے [illegible]
طبیعت [illegible] ہے سنبھلے جب اسے نیر

اب ان بیمار کی صورت بھی پہچانی نہیں جاتی
یہ فرمائش کو حضرت آپ کی مانی نہیں جاتی
ہمارے منھ کی کوئی بات ہی مانی نہیں جاتی
کہ تو بہ کرکے [illegible] پشیمانی نہیں جاتی

شمائل نبوی کے چند بند ہدیہ ناظرین ہیں۔

شمائل نبوی ؐ

[illegible]

اللہ تیری شان کی جلوہ گری ہے
ارمان نہیں چھپتا ہے وہ کہ [illegible]
چلتی ہوئی ہر جانب نسیم سحری ہے
ایک [illegible] میں [illegible]

جس دل میں چمک ہی نہ ہو پھر نور کہاں ہو
خالی جو تجلی سے ہو پھر طور کہاں ہے

کیا جلوۂ صادق نے دکھائی ہے تاثیر
دامان [illegible] کے رہے کس لئے دلگیر
آنکھوں میں کھنچ آئی حرم پاک کی تصویر
اے چشم مصطفےٰ کا ہے [illegible] تقدیر

ہر بار بتا [illegible] صاف جھک کر
مصروف ہوئی [illegible] میں وہ [illegible] کر

جھکتی نہ اگر رحمت عالم ہوئے بستی
افلاک رسالت کی نہ ہوتی [illegible]
معمور نہ ہوتی کبھی آدم کی یہ بستی
ایمان کے تاروں کے لئے [illegible]

[illegible]
بالغرض یہ [illegible] مگر اللہ نہ ملت

اللہ غنی مرتبہ محبوب خدا کا
تھا قصد [illegible] ہو کی وفا کا
مصروف رضا جوئی میں عادت [illegible]
تقدیر [illegible]

اس رنگ میں بھی [illegible] زمانا
تھا لوٹ شہادت یہ گھرانے کا گھرانا

توجہ فرمائیے

اخبار کی زندگی کو خطرہ سے دوچار نہ ہونے دیجئے

براہ کرم اپنا چندہ تقاضے سے پہلے ہی مرحمت فرمائیے

ایڈیٹر اخبار

سید احمد [illegible] پریس لکھنؤ سے چھپوا کر دفتر کاکوری اخبار کاکوری [illegible] سے شائع کیا

بسم اللہ الرحمن الرحیم
پندرہ روزہ

کاکوری اخبار

جلد ۲ | یکم فروری ۱۹۵۵ء | نمبر ۳

گذارشات

صحیح حالات ابتدائی اشاعتوں میں ہم گوش گذار کر چکے ہیں۔ آج یہ تیسری اشاعت ملاحظہ کی پیش نظر ہے ہم کو نہایت افسوس کے ساتھ کہنا پڑتا ہے کہ باوجود یاد دہانیوں کے متعدد حضرات محض اپنی کوتاہی کی بنا پر گذشتہ سال کا چندہ ابھی تک ادا نہیں کر سکے ہیں سال حال کا کیا سوال ہے حیرت ہے کہ پاکستان کی اطلاع بھی ابھی دی حال کی ہے اگرچہ اربابِ وطن کو برابر اخبار مل رہا ہے ممکن ہے کہ بعض اخبار دیر سے ڈاک کی گڑبڑی کی وجہ سے پہنچے ہوں ورنہ پاکستان والوں کو ہم نے یہاں تک لکھ دیا ہے کہ وہ حکیم شاہ صاحب کے پاس چندہ دیں وہ ادا فرمانے سے بچتے ہیں۔

پھر بھی چندہ وصول کرنے والے اب تک بہت تنگ رہتے ہیں۔

بعض اصحاب چندہ وصول کر کے اپنے پاس ہی محفوظ کر لیتے ہیں۔ ان لوگوں سے استدعا ہے کہ براہ کرم چندہ صرف حکیم شاہ احمد صاحب ہی کے پاس جمع کر دیا کریں۔ جہاں سے باقاعدہ رسید بھی مل جائے گی۔ ہمیں امید تو قوی ہے کہ اخبار زندہ رکھنے کے لئے آپ سب حضرات خواہ پاکستانی ہوں یا ہندوستانی نہ صرف چندہ فوراً جمع کر دیں گے بلکہ عطیات بھی مرحمت فرمائیں گے۔ اخبار آپ کا ہے اگر آپ نے غفلت برتی تو اس کی زندگی موہوم سی بن جاتی ہے ہم اس سے پہلے آپ کے گوش گذار کر چکے ہیں کہ آپ کا اخبار خسارہ پر چل رہا ہے آپ جانتے ہیں اس سے ذاتی منفعت مقصود نہیں اب بھی جو کچھ ہے اور اپنے وطن اور اعزا و احباب سے محبت و خلوص کو پائندہ رکھنا ہے۔ اسی میں زندگی اور ترقی کا راز ہے۔

ایک اور نام نہاد انجمن بنائی گئی

انجمن گلزار ادب میں بیت بازی کی ... کی کامیابی دیکھتے ہوئے جزوی اختلافات کی بنا پر چند جذباتی افراد نے علیحدہ ایک ڈیڑھ اینٹ کی مسجد کی بنیاد ڈال دی۔ اور ایک انجمن بعدہٗ طاہر حسن صاحب علوی فروغ ادب کے نام سے قائم کر دی۔ جہاں تک فروغ ادب کے قیام کا تعلق ہے ہم خوش آئند سمجھتے ہیں کیونکہ ادبی جذبات ابھرتے ہمارے نقطہ نظر سے تو کوئی شے اس وقت تک کامیاب نہیں ہو سکتی جب تک اس میں حزب مخالف نہ ہو۔ انجمن گلزار ادب کو خوش قسمتی سے اپنے آگے جذبات ادب اور جوہر عمل دکھانے کا موقع ہے ساتھ ہی اس خیال کو دماغ سے نہیں نکالنا چاہئے کہ کوئی انجمن اس وقت تک کامیاب نہیں ہوتی جب تک اس میں عمل، صداقت نہ ہو جذبے ہی بہنے والے افراد غیر مستقل اور متلون ہوتے ہیں ان کا وقتی جوش زیادہ نہیں ہوتا سیمابی ہوتا ہے۔ کوئی ستون مستحکم بنیاد پر قائم نہیں رہا کرتا۔

اخبارات میں قیام انجمن کا اعلان دیکھ کر مجھے حیرت ہے کہ ذمہ داران فروغ ادب نے کس طرح غیر ذمہ دارانہ بلا اطلاع جناب رضی سید احمد پروپیگنڈہ سکریٹری شائع کرنے کی جرأت کر ڈالی۔ سید احمد کسی انجمن میں ذمہ دارانہ شرکت کرنے کے لئے نہ کبھی تیار تھا اور نہ ہے خصوصاً ایسی جذباتی انجمن۔

یہ ناممکن ہے کہ جناب صدر کو اس کا علم ہو اس لئے مجھ کو امید ہے صدر انجمن فروغ ادب مولوی طاہر حسن صاحب سے پوچھوں کا اتفاق ہو سکے گا کہ مجھ سے ... دریافت فرمائیے کس طرح غیر ذمہ دارانہ ایسی غلط رپورٹ کی اشاعت ہونے کی اجازت دی۔

تصحیح

ادارہ کاکوری اخبار کو اس غلطی پر بہت شرمندگی ہے کہ اردو کے مشہور شاعر حضرت اصغر گونڈوی مرحوم کی غزل غلطی سے حضرت خسرو کاکوروی مرحوم کے نام سے گزشتہ نمبر میں شائع ہو گئی تھی ناظرین تصحیح فرما لیں۔

انشاء اللہ آئندہ اس قسم کی غلطی نہ ہوگی اور پروف نہایت احتیاط کے ساتھ دیکھنے کا انتظام کر دیا گیا ہے۔

ایڈیٹر
کاکوری اخبار

خط و کتابت کرتے وقت چٹ نمبر کا حوالہ ضرور دیجئے

محبت بھرا خط پریمی کے نام

(گذشتہ سے پیوستہ)

جو خدا کا بندہ اور معشوق کو تاک رہا ہوا آنسو پی کر اور محنت جگر کھا کر جیتا ہے۔ کوئی بھولے سے بھی اس کے سامنے دل کا نام لے تو وہ چیخ مار کر زمین پر گر پڑتا ہے۔ جیب کے چاک دامن اور چاک گریبان میں کوئی فرق باقی نہیں رہتا۔ بیچارے کا تمام کرتہ پھٹ گیا۔ پیر لہو لہان ہو گئے۔ سر ... اس حالت میں شہر کے لونڈے اس کو دیکھتے ہیں تالیاں بجاتے ہیں اور پتھر برساتے ہیں مگر یہ بے خبر کٹ چلا جاتا ہے اور اس عاشق زار کے خون میں عجیب غریب تاثیر ہے کہ جہاں وہ ٹپکتا ہے لالہ و گل اگ آتے ہیں۔ اس کے پیر کے چھالوں نے کانٹوں کی پیاس بجھا دی اور سوکھا ہوا جنگل لہلہانے لگا۔

شاعر لوگ اس بیچارے پر بیٹھے بٹھائے اکثر دورے بھی پڑتے ہیں۔ دیوانہ ہو جاتا ہے زور زور سے سر ٹکرانے لگتا ہے گھر والوں نے اس کی بڑھتی ہوئی دیوانگی کو دیکھ کر زنجیر ... اور لگاتا ہے تمام محلے کے لوگ اس کے شور سے پناہ مانگتے ہیں۔ قید خانہ کی دیواروں کو اپنے سر سے ٹکرا کر سوراخ بنا دیا۔ اس پر مختلف قسم کے دورے پڑتے ہیں جب چپ لگتی ہے مہینوں بات نہیں کرتا جب چلانے پر آتا ہے تو قید خانہ کی دیواریں ہلانے لگتی ہیں۔

شاعروں کا یہ ہی عاشق بیمار ہو جاتا ہے اس کا بخار چڑھتا ہے کہ کیا بستر اور پلنگ کی نوبت ... شہر کے قابل ڈاکٹر اور تجربہ کار سے تجربہ کار حکیم اس کا علاج کرتے ہیں مگر کوئی فائدہ نہیں ہوتا مرض ... دوست احباب مضطرب حکیم ڈاکٹر حیران ایسے عجیب غریب مریض سے ان کو کبھی واسطہ نہیں پڑا نسخہ پر نسخہ بدلا جاتا ہے بو علی سینا اور رازی کے تمام تجربات کا تجربہ کر کے دیکھا مگر مریض کی حالت ابتر ہوتی جاتی ہے یہاں تک حالت نزع کا عالم طاری ہو جاتا ہے۔ بیمار کی آنکھیں کسی کے انتظار میں دروازہ پر لگی ہوتی ہیں مگر آنے والا نہیں آتا آخر مایوس ہو کر آخری ہچکی لیتا ہے اور ٹھنڈا پڑ جاتا ہے لوگ مرنے والے کے سرہانے بیٹھ کر روتے ہیں اور مرنے کے بعد بھی ماتم کرنے والوں کی اس بیوقوفی پر ... اٹھایا اور لوگ جنازہ لے کر چلے اتفاق سے معشوق بھی راستے میں کہیں مل گیا۔ اس نے بھی دیکھنا چاہا جنازے کو ذرا ہاتھ لگا دیا بس پھر کیا تھا مردے ... عاشق کے پیر کفن میں ہلنے لگے۔

میں تسلیم کرتی ہوں کہ شاعروں نے مجھے کوئی ... نہیں میں ... سے خوب لطف اٹھاتی ہوں مگر ایسے معشوق اور عاشق کی زندگیوں اور اعمال افعال کے تصور سے میرے دل کے ٹکڑے ہو جاتے ہیں۔ ... [illegible] ... محبت ... جاتی

بے حسن و عشق فطرت کی مسکراہٹوں کے دو نام ہیں محبت حقیقت میں مسرت کی خلاقی ہے شعراء کرام کا پیش کردہ عاشق انتہائی جنگی اور توہم پرست ہو جاتا ہے کہ ... اور زمین و آسمان کو اپنا رقیب سمجھتا ہے ہوا پر ... آتا ہے کہ اس کے محبوب کی زلفوں کو چھوتی ہے پانی سے ... محبوب کے جسم ... حاصل ہوتی ہے۔ رشک کا یہ عالم کہ معشوق کے گھر کا نام زبان سے نہیں نکلتا پوچھنا پڑتا ہے۔ کہاں جاؤں۔ کدھر جاؤں ... اور معشوق کے جسم کے سایہ کو بھی معشوق کے ساتھ دیکھنا پسند نہیں کرتا۔ عجیب ... کرنے کے لئے ہر وقت تیار۔ اس کا بس چلے تو رقیبوں کو ... بچے تو شاعروں کا یہ عاشق بھی کچھ عجیب ہو ... آپ کو خیال ... معلوم ہوتا ہے معشوق کو تنہائی میں پاکر بھی گفتگو کی جرأت نہیں کرتا۔ ... کہ وہ کہتے جو کہیں یا آتا ہے یا تنہائی نصیب بھی ہوتی ہے تو رعب و جلال اور شدت جذبات سے کچھ کہا نہیں جاتا۔

وہ حرف شرم حائل آدم حرف مطلع
نہ وہ بولتے ہیں اور نہ ہم بولتے ہیں

بیری کوشش کرتا ہے مگر گویائی کام نہیں دیتی تمام رات اسی عالم پیچ و تاب میں گذر جاتی ہے بدن سنسنا رہا ہے ہاتھ پاؤں کانپ رہے ہیں ... تھر تھرا رہے ہیں معشوق شرمائی ہوئی نگاہوں سے اس منظر کو دیکھ رہا ہے صبح کا تڑکا نمودار ہوا قریب کی مسجد سے مؤذن کی اذان کی آواز آئی اور یہ ڈرامہ ختم ہو گیا۔ معشوق کے چلے جانے کے بعد اب یہ ہاتھ ملتا ہے پچھتاتا اور برا بھلا کہتا ہے کہ میں نے کیوں ایسے نادر موقع سے فائدہ نہ اٹھایا۔ کیوں خاموش بیٹھا رہا ہاں ایک بات اور بھی کہنا تو بھول ہی گئی یہ شاعر عورتوں کی طرح مردوں کو معشوق بنا کر ان کی شان میں قصیدہ خوانی کرتے ہیں۔ شاید آپ اس کے جواب میں یہ فرمائیں گے کہ فارسی زبان میں چونکہ مذکر اور مؤنث کے لئے ... میں کوئی فرق نہیں ہے ... فرق نہیں ہے احتیاطاً اردو کے شاعر ... معشوق کو مذکر باندھتے ہیں آپ کا کہنا سر آنکھوں پر ہے بہت ممکن ہے کہ آپ کے ارشادات کے مطابق تصورات پائے جاتے ہوں مگر یہ جو شعراء معشوق کے سبزہ خط کی تعریف میں قصیدے کے قصیدے کہہ ڈالتے ہیں اس کی تاویل آپ کیا کریں گے کیا عورتوں کے بھی داڑھی مونچھیں ہوتی ہیں ... شاعروں ... ہیں۔ معاف کیجئے خط بہت طویل ہو گیا۔ ضرورت سے زیادہ طویل مگر ... سے خط و کتابت کو نصف ملاقات کہا گیا ہے۔

(بقیہ کالم ۴)

اور میں اس ملاقات کو طویل سے طویل بنانا چاہتی ہوں۔ میں پھر عرض کرتی ہوں کہ ان تمام ... اعتراضوں اور تصورات کے باوجود میں ... کی قدر کرتی ہوں اور ... اشعار میرے محسوسات و معاملات کی دنیا میں کھو گئے ہیں۔ میں کل ایک ... آپ کے ... اس کا جواب ضرور ملنا چاہئے۔ والسلام ... ا۔ ل

مسلمانوں کی تباہی کے اسباب

فی زمانہ دنیا اس لئے ہماری مخالف ہے کہ ہم مسلمان ہیں اور خود کہنے اور پر نظر ڈالتے ہیں جیسے عادات و حرکات اس قابل نہیں پائے کہ ہم کو مسلمان کہلانے کے قابل سمجھیں۔ یہ کیوں ایسا عجیب ہے اس کا کہ ہم نے خدا اور رسول کے احکام کو چھوڑ رکھا ہے ورنہ یہی مسلمان کتنی تعداد میں فاتح بن کر آئے تھے اور دنیا کے ہر گوشہ پر چھا گئے تھے۔

آج مسلمان کسی تعداد میں ہیں مگر خود ہی حفاظت نہیں کر سکتے۔ میرے خیال میں دنیا کا قانون ابھی بیکار نہیں ہوا ہے قرآن پاک کی تعلیم زندگی اور اقتدار کی منزل ہے اور اسلام کا عمل اس کی راہ ہے قرآن شریف میں صاف ہیں اسلام کی شکست اور مسلمانوں کی فتح کو صاف صاف اعلان موجود ہے۔ مخالفین کا غلبہ خواہ وہ کتنا ہی مہیب نظر آئے مسلمانوں پر غالب آ جانا ممکن ہی نہیں بشرطیکہ وہ سچے اور پکے مسلمان رہیں۔ ہمارے سامنے کامیابی کا کوئی راستہ سوائے اسلام کے نہیں مسلمان اسلام سے بھٹک کر کبھی ترقی نہیں کر سکتے۔ اسلام ایک چشمہ حیات اور اکسیر ہے اگر ہم اپنی پیاس بجھاتے ہوتے اپنے گھر کے اس چشمہ سے تو کس کو پھر ڈر گندے تالابوں پر جاتے گے تو ٹھوکریں نہ کھاتے۔

اگر مسلمان کلام پاک کے ترجمے پر عمل کریں تو ان کی گذشتہ عظمت و شوکت پھر واپس آ سکتی ہے اور مسلمانوں کی موجودہ مشکلات حرف غلط کی طرح مٹ سکتی ہیں۔ آج مسلمان جس طرح نرغہ میں گھرا ہوا ہے اس کی عزت و جان و مال جس طرح خطرہ میں پھنسی ہوئی ہے وہ محفوظ ہو سکتی ہے اگر وہ خدا اور اس کے رسول کے احکام کو مضبوط پکڑ لے۔ خدا ہم کو ہدایات الٰہی پر عمل کی توفیق عنایت کرے۔ آمین

قرآن پاک کی ایک آیت میں کھلے الفاظ میں اعلان کیا گیا ہے کہ مسلمان کا تعلق ان نیک بندوں میں ہے جو دنیا میں اس دیسی [illegible] کے لئے بھیجے گئے ہیں ظلم و ستم سے گریز کو محفوظ رکھتے ہیں۔ ایک آیت میں ارشاد ہوتا ہے اے مسلمانوں سب مل کر اللہ کی رسی کو مضبوط پکڑ لو۔ آپس میں فرقہ نہ بن جاؤ۔ [illegible] جو صحیح جذبہ عمل پیدا کرے [illegible] اور بربادی سے بچا [illegible] مسلمانوں کے [illegible] موجود ہے مخالفین خواہ کتنے ہی [illegible] ہوں۔ خواہ کتنے ہی [illegible] خائف [illegible] شیطانی [illegible] بھروسہ رکھنے والے [illegible] سے بازی نہیں لے جا سکتے۔ آج مسلمان بے عمل ہو گئے [illegible] ضرورت یہ ہے کہ تمام احکامات کو بجا لائیں۔

مجھ بیچتے ہیں۔ ممکن ہے کہ میری بعض باتیں میری صاف گوئی پر معترض ہوں مگر میں چونکہ اسلام کا درد رکھتی ہوں جو آہ بن کر زبان پر آ جاتا ہے وہ حق ضمیر۔ وہ آزاد صاحبان کے سامنے زبان کھولنا دشوار نہیں۔ مجھے معاف کریں گے وہ کو پیش کرتے ہوئے زبان کی غلطی زیادہ اہمیت نہیں رکھتی۔ لیکن ساتھ ہی ایسے سادہ لوح حضرات نہیں کہ یہ نہ بھولنا چاہئے کہ اسلام کی بنا وہ اعلیٰ صفات کے نقوش ہیں جو آسانی سے فراموش نہیں کئے جا سکتے اسلام انسانیت کا مکمل پروگرام ہے اگر خود اپنی برائیوں پر نظر نہ ڈالی گئی تو اصلاح کی امید کیا ہو سکتی ہے۔

بھائیوں اور بہنوں قدیم انقلاب خطرناک موجودہ انقلاب کو غور سے دیکھئے۔

اشتیاق فاطمہ۔ کاکوری

اقوال زرین

بڑے آدمی وہ ہیں جو ہر کام کو خوبی سے انجام دیتے ہیں اور جو کسی کام کو بھی برا نہیں سمجھتے خواہ وہ کتنا ہی حقیر کیوں نہ ہو۔

ہمیں اس دنیا میں بہت کی صد رہا ملاقاتی ملیں گے مگر دوست بہت کم ملیں گے۔

دلوں میں محبت کی نہیں بلکہ برداشت کی کمی ہوتی ہے۔

خاموشی ایک دشمن شکن جواب ہے۔

بہادر وہی ہے جو معاف کر دینا جانتے ہیں۔

احترام عورت

رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو بچپن میں حضرت حلیمہ سعدیہ نے دودھ پلایا تھا۔ جب عہد نبوت میں آپ کی خدمت میں آئیں تو آپ میری ماں کہکر اٹھ گئے اور ان کے بیٹھنے کے چادر مبارک بچھادی اور فرمایا آپ نے خوب کیا کہ تشریف لے آئیں۔

ایک دفعہ آپ سفر کو روانہ ہوئے تھے اور حضرت صفیہؓ ہمراہ تھیں۔ جب حضرت صفیہؓ اونٹ پر سوار ہونے لگیں تو آپ نے اپنا گھٹنا آگے بڑھا دیا کہ وہ قدم رکھ کر اونٹ پر سوار ہو جائیں۔

ایک دوسرے سفر کا واقعہ ہے کہ اونٹ کا پاؤں پھسل گیا اور آپ مع حضرت صفیہ کے زمین پر گر پڑے ایک صحابی آپ کی مدد کے لئے دوڑے آپ نے ارشاد فرمایا کہ پہلے اللہ تو بیچاری عورت کی خبر لیجئے۔

تاریخ کا یہ مشہور واقعہ ہے کہ ایک دفعہ مدینہ منورہ میں ایک حبشی آئے اور ان لوگوں نے مسجد نبوی میں تماشے کرتب دکھائیں جب تک وہ مظاہرہ میں مشغول رہے آنحضرت صلعم حجرہ مبارک کے سامنے کھڑے ہو کر چھپا اور ان سے حضرت عائشہ

پاکستان کی ڈاک

جناب عزیز احسن صدیقی گذشتہ ماہ مع اہلیہ کراچی تشریف لائے ہوئے تھے دو ماہ قیام کے بعد واپس تشریف لے گئے۔ اہلیہ کا قیام اپنے صاحبزادہ زبیر احمد صدیقی کے یہاں کراچی پر ابھی رہے گا۔

جناب خالد صدیقی کا تبادلہ دورہ سے ایبٹ آباد ہو گیا ہے۔

جناب نگہت فاطمہ جنہوں نے دو سال قبل بی۔ اے کا امتحان سابق پنجاب یونیورسٹی سے پاس کیا تھا۔ پچھلے ماہ کانووکیشن میں سند لے کر کراچی واپس آ گئیں۔

۲۷ جنوری کو احمد معاذ صدیقی صاحبزادہ زبیر احمد صدیقی کی دوسری سالگرہ کی تقریب بخوبی انجام پائی جس میں اعزہ و احباب نے شرکت فرمائی۔

غلام مجتبیٰ علوی صاحبزادہ نظر الملک علوی جو سفینہ عرب پر کیپٹن انجینئر ہو کر عدن گئے تھے ۲۰ جنوری کو کراچی واپس آ کر ۲۱ جنوری کو سفینہ عرب پر چٹاگانگ روانہ ہو گئے۔

بیگم اقبال احمد علوی کے یہاں ۸ جنوری کو بچی پیدا ہوئی۔ خدا بن اقبال کرے۔

اہلیہ محمد عثمان علوی عرصہ سے بیمار تھیں بخار ۱۰۵ تک ہو گیا تھا اور گردہ کی بھی شکایت ہو گئی تھی ابھی اسپتال میں زیر علاج ہیں۔

جناب معین الدین علوی اجمیری کا تبادلہ بصرہ ہو گیا ہے۔ آپ پچھلے ہفتہ بصرہ روانہ ہو گئے۔

جناب اظہر الدین کرانی ڈائرکٹر پاکستان اسٹیل جو پچھلے دنوں جاپان کے دورہ پر گئے تھے واپس کراچی تشریف لے آئے۔ معلوم ہوا ہے کہ آپ چند ہفتوں کے بعد امریکہ جانے والے ہیں۔

جناب مظہر الدین کرانی جن کو چند ماہ ہوئے موٹر سائیکل سے ٹکرا جانے کی وجہ سے حادثہ پیش آیا تھا اب خدا کے فضل سے بہت حد تک صحت یاب ہو گئے ہیں لیکن ابھی چند ماہ ان کو مکمل آرام کا مشورہ

ہے ڈاکٹروں نے کہا ہے اور جب تک وہ بستر پر لیٹے رہیں گے

ایک نامعلوم حادثہ [illegible] عورت کی [illegible] آپ نے دشمنوں کو تیر چلانا شروع کیا [illegible] کو ان کی کوئی آنچ نہ آئی [illegible] فرمایا دشمنوں کو تیر چلاتا رہے ہو کہیں کمان نہ [illegible]

دیا گیا ہے۔

جناب سجاد الحسن علوی جو ضلع کانپور میں زیر تربیت تھے اب عارضی طور پر ملازمت کی جانب سے پی کی ٹریننگ کی ملازمت میں زیر تربیت کے لئے بھیجے گئے ہیں۔ معلوم ہوا ہے کہ اس سلسلہ میں آپ دہلی اور لکھنؤ بھی گئے ہوئے ہیں۔

جناب محمد حسین علوی محسن مدیر فروغ اردو لکھنؤ چند دن کے لئے دورہ پر کراچی اور لاہور تشریف لائے ہوئے ہیں آپ کے ہمراہ الطاف احمد علوی والد والطاف احمد علوی وغیرہ بھی چند دنوں کے لئے کراچی اپنے اعزہ سے ملنے آئی ہوئی ہیں۔

بیگم محمد عثمان علوی پچھلے ماہ علیل ہو کر اسپتال میں داخل ہوگئی تھیں لیکن وہاں ان کا کوئی افاقہ نہیں ہوا۔ آخر کار مکان پر آ گئیں وہ ہومیو پیتھک علاج شروع کیا گیا جس سے کافی فائدہ ہے۔

جناب الحاج محمد حسن علوی کے گھٹنے کے درد میں پھر زیادتی ہو گئی ہے چلنے میں تکلیف ہے۔ خدا جلد شفا عطا کرے۔

ظہیر الدین علوی صاحبزادہ ڈاکٹر معز الدین کراچی آ گئے ہیں۔

اعتقاد الحسن علوی کو عرصہ سے درد معدہ کی شکایت تھی اب ڈاکٹروں نے قرحہ معدی تشخیص کی ہے پچھلے ہفتہ آپریشن ہونے والا تھا لیکن چند مجبوریوں کے سبب نہ ہو سکا اب جلد آپریشن کیا جائے گا۔ خدا آپریشن کامیاب کرے اور ان کو صحت عطا فرمائے۔

خطیب احمد صاحبزادہ عتیق احمد علوی کو شدید بخار رہنے لگا ہے۔ ڈاکٹروں نے پھیپھڑوں میں ورم بتایا ہے۔ علاج ہو رہا ہے۔ ڈاکٹروں کا خیال ہے کہ صحت یابی میں چند ماہ لگیں گے۔

ارشد احمد صاحبزادہ احمد حسن انصاری پچھلے ہفتہ موٹر سے جل گئے تھے ہاتھ میں چھالے پڑ گئے تھے لیکن بروقت طبی امداد سے فوری سکون ہو گیا۔ ایک ہفتہ میں صحت ہو گئی۔ احمد حسن انصاری اپنے مستقر پر واپس چلے گئے۔

عمران احمد علوی صاحبزادہ اخلاق احمد علوی کو کمر پر ایک پھوڑا نکل آیا تھا نشتر سے انجکشن لگ رہے ہیں تکلیف میں کمی ہے۔

لائلپور کی ایک اطلاع میں بتایا گیا ہے کہ پچھلے ماہ جناب سراج احمد علوی کے گھر میں رات کو دو بجے دو آدمی گھس آئے اور ان کو پکڑ کر منہ میں کپڑا ٹھونسنے کی کوشش کی مگر وہ کسی طرح نکل جانے کی وجہ سے زد کئے گئے شور پر ان کا محلہ کا چوکیدار اور محلے کے دوسرے لوگ جمع ہو گئے جیسے ہی چوکیدار آیا وہ فرار ہو گئے اور سراج احمد علوی بال بال بچ گئے صرف معمولی چوٹ آئی تھی جناب سیر انور اعلوی بھی پہنچ گئے پچھلے بزرگ کا قیام ہوتا ہے۔

حالات وطن

مراجعت وطن

شیخ ارشاد الدین بھتیجے ارشاد اللہ حیدر صاحب وطن آئے تھے قریب قریب دو ماہ کے بعد اپنے مستقر پر واپس ہو گئے

منشی منظر علی علوی پندرہ برس کے بعد

وطن کی گلیوں میں

وطن کے دیار کھنڈر اور سنسان گلیاں پندرہ برس سے اپنے اس ہونہار فرزند کے لئے چشم براہ تھیں موصوف ۲۰ جنوری کو لکھنؤ پہنچ گئے تھے۔ جہاں چار باغ اسٹیشن پر اعزہ و احباب کے ایک ہجوم غفیر نے آپ کا شاندار استقبال کیا آپ کے ہمراہ آپ کی بیگم صاحبہ (رفیقہ حیات) سجاد الحسن پسر سجاد الحسن مرحوم اور بیوہ شمس الحسن مرحوم بھی آئی ہیں۔ لکھنؤ کی تفریحات اور مصروفیات نے وہاں سے وطن کا رخ کرنے نہ دیا بہت ... ۲۸ جنوری کو وطن وارد ہوئے کر کے لکھنؤ چلی گئی۔ جہاں باغ خیال گنج میں قیام رہا آپ کا کیمپ موصوف کی آمد کی خوشی میں ایک ڈرامہ بھی ہوا

علالت

بیگم عبدالکریم صاحب کی شدید علالت

۲۰ جنوری کی تاریخ بذریعہ تار ناگپور سے یہ پریشان کن خبر موصول ہوئی ہے کہ موصوفہ کی حالت تشویشناک ہو گئی ہے خود عبدالکریم صاحب اور ان کی صاحبزادی بیگم ارشاد الدین ہیں۔ دہلی ٹرین سے ناگپور روانہ ہو گئے ہیں۔ موصوفہ ... تکالیف کا شکار ہیں۔ بعض اوقات ... دورہ پڑ جاتا ہے ہماری دلی دعا ہے کہ خدا موصوفہ کو صحت کاملہ عطا فرمائے۔

بیوہ وزیر احمد مرحوم موصوفہ پہلے سے بیمار ہیں ... ضرور ہیں مگر نقاہت اس قدر بڑھ گئی ہے کہ کروٹ بھی مشکل ہے ڈاکٹری علاج ہو رہا ہے باری تعالیٰ جلد صحت عنایت فرمائے

غیاث الدین صاحب تقریباً تین چار ہفتہ ہو گئے ہیں کہ موصوف بلرام اسپتال میں داخل ہیں دو آپریشن ہو چکے ہیں اب ... بند ہو جانے کا شبہ ہے خیال ہے کہ آئندہ آپریشن کی ضرورت ہو۔ اللہ تعالیٰ صحت عنایت فرمائے

جلیس سلیا دختر خواجہ عزیز احمد مرحوم کو بخار آ رہا تھا بگڑ کر ... موجود تھی۔ اسی درمیان میں چیچک نکل آئی جس سے تکالیف زیادہ بڑھ گئی۔

بحمد اللہ اب وہ صحت ہے۔

سونے کا تمغہ

ہمیں یہ معلوم کر کے دلی مسرت ہوئی کہ عزیزی محمد رضوان علوی ایم اے پسر ڈاکٹر مصطفیٰ حسن صاحب فرہاد کو ... سال ایم اے میں پاس ہونے والوں میں ممتاز رہنے کی بنیاد پر لکھنؤ یونیورسٹی کے سالانہ کانووکیشن میں جو ۲۸ جنوری کو ہوا مسٹر ... گولڈ میڈل دیا گیا نیز ریسرچ اسکالر کی حیثیت سے ان کا وظیفہ بھی منظور کیا ہے ہم عزیز موصوف اور ان کے والدین کو اس نمایاں کامیابی پر دلی مبارکباد پیش کرتے ہیں

وفات

حلیمہ ... کراچی ... انتقال ... میں ہو گیا۔ آپ کو سرطان ہو گیا تھا۔ اسی کے علاج کے لئے لاہور میں قیام تھا۔ اور وہ جناب ڈاکٹر امیر الدین صاحب اور دیگر اعزہ ... کے غم میں برابر شریک ہے خدا مرحومہ کو جوار رحمت میں جگہ دے۔

۲۰ فریدہ ... کراچی ... انتقال ... ہوئے ... مغفرت ...

بیت بازی کی جیت

ذوالشار کی جیت

انجمن ... ادب کی طرف سے ... بیت بازی کا میچ تھا اس میں ... ٹیموں نے داخلہ لیا۔ چار میچ کھیلے گئے آخری مقابلہ (فائنل) ... ڈاکٹر حبیب خاں صاحب ... اسکول ... ذوالشار کے ہاتھ۔ ... کپ دیا گیا۔

ولادت

اسٹیشن ... کراچی ... اقبال علوی کے یہاں ... ہوئی ہے ... اللہ مبارک کرے۔

اشفاق الحسن علوی ... ہسپتال میں زیر علاج ہیں آپریشن ... دیئے جانے والے ... کی وجہ سے دوا آپریشن ... تفصیل کا انتظار ہے۔

اللہ تعالیٰ رحم فرمائے اور جلد صحت کاملہ عطا ہو

انتقال

بیوہ ... منشی ... الدین صاحب ... انتقال ہو گیا مرحومہ عرصہ دراز سے ... بیمار تھیں

محمود ... ۲۳ سال ہوئے ریٹائر ہو کر بقیہ زندگی اپنے وطن کاکوری میں گزار رہے تھے۔ ... لکھنؤ میں زیر علاج ... انتقال ہو گیا۔ عمر ۸۰ سال کی بتائی جاتی ہے

سجاد الحسن علوی سجاب کے بارے

میں متضاد اطلاعات موصول ہوتی ہیں۔ پاکستانی خبروں میں جو اطلاع تھی وہ کچھ دن بعد ... کر دی گئی ہے دوسری اطلاع لکھنؤ سے ہمیں موصول ہوئی ... کا کہ اخبار ... نے جانشین ... وطن درج کئے ہیں موصوف ... ملتان ... ڈویژن ... ہیں اب وہاں کے ... اسپیشلائزر کے ... ہیں۔ دہلی ہوتے ہوئے لکھنؤ آئے ہیں۔ ... حالات کی وجہ سے ابھی قیام ... دس سال ... کاکوری نہ ہو سکا۔ لکھنؤ میں ڈاکٹر مصطفیٰ حسن صاحب علوی فرہاد کاکوری کے یہاں قیام ہے منظر علی صاحب اور بیگم منظر علی کی آمد کی خوشی میں ... لکھنؤ میں اپنے عزیز کا ایک عجیب پروگرام ترتیب دیا گیا جس میں ... گیت ... حاصل ہیں۔ ... سجاد الحسن علوی ... اپنے مخصوص انداز ... بیان کئے۔ اس کا ... حضرات نے لکھنؤ اور کاکوری کے مخصوص ... شرکت کی۔ ختم پروگرام کے بعد انعامات تقسیم کئے گئے۔

... اس ہنگامہ جلسہ ... کے ۹ بجے ... بخوبی اختتام پذیر ہوا

انجمن اخوان الصفا کاکوری کا ہنگامی جلسہ

انجمن کے کم و بیش تیس ممبروں کی خواہش پر ایک جلسہ ... منشی منظور علی صاحب ... منشی احتشام علی صاحب میں ہوا۔ حاضرین میں ... حاجی انور علی منشی منظر علی علوی موجود تھے۔

طے پایا کہ انجمن کو ازسر نو زندہ کیا جائے اور ... دور ... ہو چکا ہے اور ... کی بنیاد پر تباہ ہو چکا ہے ... کتب کو پھر سے ترتیب دے کر ... کیا جائے۔

۲۔ نوجوانان وطن کو اس طرف متوجہ کیا جائے ... ممبر بنیں اور بنائیں۔

۳۔ ایک عارضی ... کمیٹی کا ... منشی منظور علی صاحب ... سکریٹری ... صاحب ... ممبران میں منشی اکرام علی صاحب

منشی اکرام علی صاحب منشی ... صاحب سید محمد ... الدین حسین صاحب چنے گئے

۴۔ طے پایا کہ باشندگان وطن کی یہ درخواست ... منشی ... اکرام علی صاحب منشی منظور علی صاحب ... الدین صاحب منشی ... صاحب ... اور ان سے درخواست کی جائے کہ ... کی خواہش کے بموجب چندہ وغیرہ کے ذریعہ پر مستقل ... انتخاب کریں نئے عہدیدار مقرر ہوں اور انجمن کا سارا سرمایہ جو مشتمل کتب یا دیگر سامان ہو ان کارکنوں کے سپرد کر دیا جائے تاکہ وہ انجمن میں جان پیدا کر سکیں۔

سید احمد کنوینر جلسہ

بیوہ حاجی اعجاز علی مرحوم کے بارے میں معلوم ہوا ہے کہ کئی ماہ سے شدید علالت میں مبتلا ہیں ... اپنے موضع ابراہیم پور میں مقیم تھیں اب ان کو لکھنؤ لایا جا رہا ہے حالت نازک بتائی جاتی ہے ... اللہ تعالیٰ رحم فرمائے اور صحت عطا کرے۔

موٹر کار اور ٹرک کا ایکسیڈنٹ

کل تقریباً چھ ساڑھے ۶ بجے شام کو جمالی ... منشی فاروق علی جمالی صاحب انجینئر ... بورڈ ... لکھنؤ کی سمت سے آ رہے تھے راستے میں ... کے درمیان ایک ٹرک جو بارہ بنکی کی طرف سے لکھنؤ جا رہا تھا جان بوجھ کر جمالی صاحب کی کار سے لڑا دیا۔ ڈرائیور کے ... چوٹ آئی ہے جو صدر اسپتال بارہ بنکی میں داخل کرا دیا گیا ہے ... جمالی صاحب کے بھی ہاتھ میں ... سے زخم آ گیا ہے اور جمالی صاحب کے ... کے بھی چوٹ آئی ہے ... جمالی صاحب کے ... کے معمولی چوٹ آئی ہے۔ اللہ ... بچا لیا۔

اشتیاق احمد عباسی